

32

آیات نمبر 219 تا 223 میں شراب وجوا، یتیموں اور حیض کے بارے میں لوگوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ سے پوچھے گئے سوالوں کے اللہ کی طرف سے جواب، نیز مشرک مردوں اور مشرک عورتوں سے نکاح پر پابندی کی ہدایت ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ؕ اے نبی ﷺ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ دنیاوی فائدے بھی ہیں مگر ان دونوں کا گناہ ان کے فائدہ سے بہت زیادہ ہے شراب اور جوئے کی حرمت تین مرحلوں میں نازل کی گئی، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگا دی گئی۔ یہ پہلے مرحلہ کی آیت ہے جہاں یہ تنبیہ کر دی گئی ہے کہ ان کا گناہ ان کے فائدہ سے بہت زیادہ ہے وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ اور لوگ آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خیرات کریں؟ آپ فرما دیجئے کہ جو مال بھی ضرورت سے زیادہ ہے، اللہ تعالیٰ اس طرح تمہارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں غور و فکر کرو یہ ترغیب زکوٰۃ کے علاوہ ہے جو کہ لازمی اور فرض ہے، حقیقت یہ ہے کہ مال و دولت اللہ ہی کی جانب سے عطا کیا جاتا ہے اور اس کا مقصد امتحان ہے۔ انسان کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اس میں سے جتنا چاہے اس چند روزہ دنیا کی آسائشیں حاصل کرنے کے لئے صرف کر لے اور جتنا چاہے

آخرت کی ہمیشہ ہمیشہ زندگی کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کے طور پر صرف کرے وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ اور آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان کے معاملات کی اصلاح کرنا بہت بہتر ہے وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ اور اگر تم ان کے خرچ کو اپنے ساتھ ملا لو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور بھلائی کرنے والا کون ہے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقّت میں ڈال دیتا، بیشک اللہ تعالیٰ کو ہر بات پر غلبہ حاصل ہے اور ہر بات کی حکمت معلوم ہے اگر یہ حکم دیا جاتا کہ جو یتیم تمہارے ساتھ رہتے ہیں ان کے خرچ کا حساب بالکل الگ رکھو تو یقیناً یہ حکم تمہیں مشقت میں ڈال دیتا وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ اور جب تک مشرک عورتیں ایمان نہ لے آئیں ان کے ساتھ نکاح مت کرو، بیشک مسلمان لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بھلی ہی لگے وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اور مسلمان عورتوں کا مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، اور یقیناً مؤمن غلام بہتر ہے مشرک مرد سے خواہ وہ تمہیں بھلا ہی لگے اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ یہ مشرک مرد اور

مشرک عورتیں تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے اس غرض اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں رکوع [۲۷] وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ‌ؕ اور لوگ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ‌ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ‌ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ‌ؕ آپ فرما دیجئے کہ وہ تکلیف دہ اور ناپاک چیز ہے، لہٰذا تم حیض کے دنوں میں عورتوں سے کنارہ کش رہا کرو، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان سے قربت نہ کرو، اور جب وہ خوب پاک ہو جائیں تو ان سے قربت اختیار کرو جیسے اللہ نے اجازت عطا کی ہے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿۲۲۲﴾ بیشک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّـكُمۡ ۖ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ‌ ۖ وَقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتیوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی فطرت کے مطابق جیسے چاہو آؤ، اور اپنے اور اپنی اگلی نسل کے مستقبل کی فکر کرو وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ‌ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۲۳﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اچھی طرح جان لو کہ تم اس کے حضور پیش ہونے والے ہو، اور اے نبی ﷺ! آپ ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے

